صاحب مفتی عبدالباری صاحب وغیرہ نے اجتماع کا جو نظم وضبط کیا تھا بہت قابل دید اور قابل تعریف تھا۔
نماز ظہر کے بعد حضرت انوار الحق صاحب نے لوگوں کو انفاق فی سبیل اللہ اور دارالعلوم کیساتھ وفاداری کی عجیب انداز میں ترغیب دی۔ جسکے بعد شیخ الحدیث سمیع الحق صاحب نے بھی لوگوں کو جنت میں گھر بنانے اور اپنی آخرت سنوارنے کے بارے میں تفصیلی گفتگو کی۔ اور آخر میں شیخ الحدیث مغفور اللہ صاحب کے دعائیہ کلمات سے اجتماع اختتام پذیر ہوا اور لوگوں نے بھرپور تعاون کیا۔

بنوں اجلاس (۱۰ مارچ بروز منگل): دارالعلوم حقانیہ کا وفد شیخ الحدیث مولانا انوار الحق کی قیادت میں بنوں گیا۔ قدیم ادارہ جامعہ معراج العلوم لکی گیٹ جلوس کی شکل میں معراج العلوم میں داخلہ سے پہلے مدرسہ کے مہتمم مولانا حفیظ الرحمان کے اصرار پر ادارہ کے نئے گیٹ کی رسم افتتاح کی۔ بعد میں منتظمین کے اصرار پر دورۂ حدیث کے طلباء سے خطاب اور سند حدیث کی اجازت دی گئی۔ پر تکلف ظہرانے سے فارغ المرکز لاسلامی جہاں سے پہلے سے ضلع بنوں کے اساتذہ اور جملہ فضلاء حقانیہ استقبالی کیلئے جمع تھے حاضر ہوئے۔ زیر تعمیر مسجد بنام شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کا پہلے تعمیر کا سن کر فضلاء می نیا جذبہ ولولہ پیدا ہو چکا تھا جلسہ گاہ کیلئے حضرت مولانا نسیم علی شاہ پسر مولانا نصیب علی شاہؒ فاضل دارالعلوم حقانیہ نے اعلی اور منظم اہتمام کیا تھا۔ اجتماع سے علاقہ کے ممتاز شیوخ الحدیث، علماء اور عمائدین نے تقاریر کیے حضرت شیخ الحدیث مولانا انوار الحق نے بھی جامع مسجد شیخ الحدیثؒ پر روشنی ڈالی۔

مولانا مفتی بلال الحق صاحب کے فرزند محمد مصعب کی پیدائش: فضیلۃ الشیخ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہٗ کے پڑپوتے، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد انوار الحق مدظلہ کے پوتے اور حضرت مولانا مفتی بلال الحق مدظلہ کے بیٹے کا ورود مسعود موسم بہار کے خوشیوں کو دو بالا کرنے کا سبب بنا۔ اللہ تعالیٰ رب جلیل کے فضل و احسان سے گلشن حقانی کے پھولوں میں ایک پھول کا اضافہ ہوا اور عشیرہ عبدالحقؒ کیلئے خوشیوں، مسرتوں، برکتوں کا ذریعہ بنا۔ ساتویں دن بچے کا عقیقہ اور محمد مصعب نام تجویز کیا گیا۔ مبارکبادی کا سلسلہ دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے مہکتے گلشن کے پھول کی خوشبو تادیر قائم و دائم رکھے۔

حضرت مولانا امیر حمزہ کی شہادت: دارالعلوم حقانیہ کے قدیم فاضل اور ضلع نوشہرہ کے مشہور علمی شخصیت خطیب جامع مسجد تقویٰ حضرت مولانا امیر حمزہ کو ۲۷ مارچ کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے شہید کیا، مرحوم عشاء کی نماز پڑھا کر واپس گھر آ رہے تھے۔ مولانا مرحوم ضلع نوشہرہ کی ہر دلعزیز شخصیت اور جید مدرس تھے، مسجد تقویٰ میں کئی سال تک دورہ موقوف علیہ تک کتابیں پڑھاتے رہے۔ نماز جنازہ میں دارالعلوم کے اساتذہ اور منتظمین نے شرکت کی۔